بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچے کا نام "ہود" رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

بیٹے کا نام محمد ھود رکھنا کیسا ہے؟

جواب

اللہ کے ایک نبی (علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام) کا نام حضرت "ہُود" علیہ السلام ہے، تو ان کی نسبت سے بیٹے کا نام محمد ہُود رکھ سکتے ہیں کہ احادیث میں انبیاے کرام علیہم الصلوۃ والسلام کے ناموں پر نام رکھنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ البتہ! بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کا نام صرف "محمد" یا صرف "احمد" رکھیں، کیونکہ حدیث پاک میں محمد اور احمد نام رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد یا احمد رکھنے کی ہے، پھر پکارنے کے لیے لڑکے کا نام ہود رکھ لیں۔

مصباح اللغات میں ہے "ھُود: ایک نبی علیہ السلام کا اسم گرامی۔" (مصباح اللغات، صفحہ 962، مطبوعہ: لاہور)

نام رکھنے کے احکام سے مکتبۃ المدینہ سے جاری شدہ کتاب "نام رکھنے کے احکام" میں انبیاء کے ناموں کا تذکرہ کرتے ہوئے ایک نام یہ مذکور ہے: "ہُود (توبہ کرکے حق کی طرف رجوع کرنے والا)۔" (نام رکھنے کے احکام، صفحہ 133، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

محمد اور احمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، ج 16، ص 422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

حضرت انس بن مالک سے مروی حدیث قدسی میں ہے کہ اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: "إني اليت على نفسي أن لا يدخل النار من اسمه أحمد و محمد" ترجمہ: میں نے حلف کیا ہے کہ جس کا نام احمد یا محمد ہو، دوزخ میں نہ جائے گا۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 5، صفحہ 535، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

امامِ اہلسنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بہتر یہ ہے کہ صرف محمد یا احمد نام رکھے، اس کے ساتھ جان وغیرہ اور کوئی لفظ نہ ملائے کہ فضائل تنہا اِنہیں اَسمائے مبارکہ کے وارد ہوئے ہیں۔" (فتاوی رضویہ، ج 24، ص 691، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

نیکوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب:

الفردوس بماثورالخطاب میں ہے "تسموابخیارکم "ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔(الفردوس بماثورالخطاب، جلد2، صفحہ 58، حدیث2328، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

امام اہلسنت امام احمدرضاخان قادری رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "حدیث سے ثابت کہ محبوبانِ خدا، انبیاء واولیاء علیہم الصلوۃ و الثناء کے اسمائے طیبہ پر نام رکھنا مستحب ہے جبکہ ان کے مخصوصات سے نہ ہو"(فتاوی رضویہ، ج24، ص685، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

صدرالشریعہ مفتی محمدامجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احترازکریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔"(بہارشریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات اور بچوں اور بچیوں کے اسلامی نام حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی جاری کردہ کتاب "نام رکھنے کے احکام" کا مطالعہ کیجئے۔ نیچے دیئے گئے لنک سے آپ اس کتاب کو ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5483

تاریخ اجراء: 26ربیع الآخر1448ھ/08اکتوبر2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net